

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



General Meeting

اجلاس عام

November

نومبر

Shura 2021 Proposal 3. **Tā'leem** Implementaion
Recommendation 3 : Ijlase Aam Text/Material be made available on Ansar Website.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَبْوَشُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٣﴾ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾

Translation: “O ye who believe! fear Allah as He should be feared; and let not death overtake you except when you are in a state of submission.” (3:104) “And hold fast, all together, by the rope of Allah and be not divided; and remember the favour of Allah which He bestowed upon you when you were enemies and He united your hearts in love, so that by His grace you became *as* brothers; and you were on the brink of a pit of fire and He saved you from it. Thus does Allah explain to you His commandments that you may be guided.” (3:105) “And let there be among you a body of men who should invite to goodness, and enjoin equity and forbid evil. And it is they who shall prosper.” (3:106) “And be not like those who became divided and who disagreed *among themselves* after clear proofs had come to them. And it is they for whom there shall be a great punishment.” (3:103-106)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اس کے تقویٰ کا حق ہے اور ہر گز نہ مرو مگر اس حالت میں کہ تم پورے فرمانبردار ہو۔ اور اللہ کی رستی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر (کھڑے) تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ شاید تم ہدایت پا جاؤ۔ اور چاہئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو۔ وہ بھلائی کی طرف بلاتے رہیں اور اچھی باتوں کی تعلیم دیں اور بری باتوں سے روکیں۔ اور یہی ہیں وہ جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جو الگ الگ ہو گئے اور انہوں نے اختلاف کیا۔ بعد اس کے کہ ان کے پاس کھلے کھلے نشانات آچکے تھے۔ اور یہی ہیں وہ جن کے لئے بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

I bear witness that there is none worthy of worship except Allah. He is One (and) has no partner, and
I bear witness that Muhammad (peace be upon him) is His servant and messenger.

I solemnly pledge that I shall endeavour throughout my life for the propagation and consolidation of Islam Ahmadiyyat, and for upholding the institution of Khilafat. I shall also be prepared to offer the greatest sacrifice for this cause. Moreover, I shall exhort my children to always remain dedicated and devoted to Khilafat. Insha'Allah

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ انشاء اللہ۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَّجِيدٌ۔
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَّجِيدٌ۔

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةُ الْبَالِ "

(Sahih Muslim, Book 30, Hadith 12)

“Abu Hurairah reported the Holy Prophet (ﷺ) saying: Verily Allah likes three things for you and He disapproves three things for you. He is pleased with you that you worship Him and associate nor anything with Him, that you hold fast the rope of Allah, and be not scattered; and He disapproves for you irrelevant talk, persistent questioning and the wasting of wealth.”

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "بلاشبہ اللہ تمہارے لیے تین چیزیں پسند کرتا ہے اور تین ناپسند کرتا ہے، وہ تمہارے لیے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقوں میں نہ بٹو۔ اور وہ تمہارے لیے قیل و قال (فضول باتوں)، کثرتِ سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

دُرِّ ثَمین

Only those love God truly;
Who spend all they posses in His path.
Day or night, they have only one concern:
To please their Beloved at all cost.
Even after offering their life and wealth to Him,
again and again,
They still fear that they are worthless.
Only those, whose heart is set on that Holy One;
Depart from this world in a state of piety.

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اُس پر نثار
اِسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب؟
اُسے دے چکے مال و جاں بار بار
ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار
لگاتے ہیں دل اپنا اُس پاک سے
وہی پاک جاتے ہیں اِس خاک سے
(نشانِ آسمانی صفحہ ۴۶ حاشیہ-مطبوعہ ۱۸۹۲ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام The Promised Messiah Alaihissalam

”...یاد رکھو بُغض کا جدا ہونا مہدی کی علامت ہے اور کیا وہ علامت پوری نہ ہوگی۔ وہ ضرور ہوگی۔ تم کیوں صبر نہیں کرتے۔ جیسے طبی مسئلہ ہے کہ جب تک بعض امراض میں قلع قمع نہ کیا جاوے، مرض دفع نہیں ہوتا۔ میرے وجود سے انشاء اللہ ایک صالح جماعت پیدا ہوگی۔ باہمی عداوت کا سبب کیا ہے؟ بخل ہے، رعونت ہے، خود پسندی ہے اور جذبات ہیں۔ ... ایسے تمام لوگوں کو جماعت سے الگ کر دوں گا جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پاسکتے اور باہم محبت اور اخوت سے نہیں رہ سکتے۔ جو ایسے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ چند روزہ مہمان ہیں۔ جب تک کہ عمدہ نمونہ نہ دکھائیں۔ میں کسی کے سبب سے اپنے اوپر اعتراض لینا نہیں چاہتا۔ ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو، وہ خشک ٹھنی ہے۔ اُس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔ خشک ٹھنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رہ کر پانی تو چوستی ہے مگر وہ اُس کو سرسبز نہیں کر سکتا بلکہ وہ شاخ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے۔ پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا۔“ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 336۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

‘Remember removal of malice is a sign of the Mahdi. Will this sign not come to pass? Indeed, it will. Why don’t you be patient! Just as in medical matters some ailments do not go away unless they are completely eradicated. InshaAllah a pious community will be created through me. What is the reason for mutual enmity? Miserliness, arrogance, self-centredness and emotions. I will exclude all those from my Jama’at who do not have control over their emotions and cannot live with mutual love and unity. Those who are of this kind should remember that they are here only for a few days! Unless they demonstrate fine example I do not want to bear objections on myself caused by others. A person who is in my Jama’at but does not act in accordance to my wish is like a dry branch. What else can the gardener do but to cut him off? Joined to a green branch although a dry branch absorbs water, it does not remain verdant. On the contrary, such a branch also harms the other branches. Therefore, be fearful, one who will not remedy himself will not stay with me.’